مورخ اسلام پروفیسر خواجہ محمد لطیف انصاری

تحریر۔ ندیم عباس شہانی ساکن نوانی ضلع بھکر

علامہ خواجہ محمد لطیف انصاری 1887 میں سہارنپور میں خواجہ محمد عقیل کے گھر پیدا ہوئے۔ تعلیم کا آغاز قرآن مجید سے ہوا جسکی تعلیم حافظ مولا بخش عرف نولکھا نے دی۔ آپ نے دینی تعلیم ان اساتذہ کرام سے لی۔ مولانا سید شریف حسین خان ارسطو جاہ، استاذ العلماء علامہ قبلہ سید محمد باقر نقوی، مولانا سید محبوب علی شاہ، مولانا مرزا احمد علی۔ فراغت تعلیم کے بعد سرکاری سکول میں ملازمت کرلی مگر مولانا احمد علی صاحب کے حکم پر سرکاری ملازمت چھوڑ دی اور قومی کالج میں لکچرار مقرر ہوگئے اور مختلف نجی کالجوں میں لیکچر دیے۔ تقسیم ہند کے بعد پاکستان تشریف لائے تو آپ مدرسہ دار العلوم محمدیہ سرگودھا کے پہلے مدرس بنے۔ اندرون و بیرون ملک خطابت تدریس کے ساتھ تحریر کی طرف بھی متوجہ ہوئے اور درج ذیل کتب تحریر فرمائیں اور تراجم کئے۔

1. ارشاد والعزاء ترجمہ الواعظ والبکاء علامہ شیخ جعفر شوستری
2. اسلام اور مسلمانوں کی تاریخ
3. تاریخ حسن مجتبی
4. شہیدان فرات
5. بلاغت زینبیہ
6. کتاب الجلیل مزاہب باطلہ شیخیہ
7. کشف الفطائن حقیقت شیخیہ
8. بہائی مذہب کا سیاسی پس منظر وغیرہ

انکے علاوہ بیسیوں کتب اور مضامین مختلف رسالوں میں شائع ہوتے رہے۔ آپکا انداز خطابت پرانی طرز کا تھا جسکا مقصد سامعین کو سمجھانا ہوتا نہ کہ رٹی رٹائی لچھے دار تقریر جسکا جو اپنا اثر نہیں چھوڑتی۔ خواجہ صاحب اردو فارسی کے شاعر بھی تھے آپکا کلام اب بھی موجود ہے ابن عقیل تخلص تھا۔ افریقہ میں آپکی تبلغ سے سینکڑوں لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ علامہ لطیف انصاری نے 17 رمضان المبارک 1979 میں بوقت صبح رحلت فرمائی اور مندرانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں سپرد خاک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ جوار سرکار سید الشہداء علیہ السلام میں بلند مقام عنائت چاہئے۔

www.wajalateefansari.com